

سری گنیشائے نمہ

ਕਾਨੂੰਨ ਪੁਲਿਸ

قانون پولیس

Maharaja

حسب ہدایت و منظوری حضور لامع النور سپر سلطنت و جنرل عساکر

انگلشیہ و مشیر خاص قیصر ہند اندر مہندر مہاراج ادھیراج سری

مہاراجہ رنبیر سنگہ صاحب بہادر جی - سی - ایس - آئی - والی

جموں و کشمیر و تبتہا وغیرہ دام اقبالہ

سمت ۱۹۳۹

در مطبع بدیا بلاس جموں خاص باہتمام کاربرداز مطبع طبع ہوا

ہرگاہ یہہ امر قرین مصلحت ہے کہ کارپردازان
پولیس قلمرو جموں و کشمیر کیواسطے ایک
قانون بنایا جاوے کہ مقدمات فوجداری
مین موافق اوسکی کارروائی ہو تاکہ وہ
لوگ جرائیم کی انسداد اور سراغ رسانی کیلئے
زیادہ تر کارآمد ہوں اور آئین پولیس کے
نام موسوم ہو

نمبر اول تمہید و اختیارات و خدمات عہدہ داران پولیس کے بیان مین

دفعہ ۱ اس قانون کی الفاظ اور اصطلاحات سے جو ذیل مین مستعمل
ہوئی ہین وہی مراد لیجاویگی جو اونکی محاذی تحریر ہوئی ہین
اِلّا اوس صورت مین کہ مضمون یا عبارت سے وہ معنی خلاف
پائی جاوین۔

عہدہ دار ... سے وہ عہدہ دار مراد ہے جسکو بنگاہ سرکار والا سے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اختیارات سماعت وتجویز سزاء ہر قسم مقدمات فوجداری مین

حاصل ہو خواہ وہ عہدہ دار کسی لقب سے مشہور ہو۔

— لفظ — سرکار سے حضور سری مہاراجہ صاحب بہادر دام اقبالہم مراد ہے۔

— لفظ — پولیس مین وہ جملہ اشخاص شامل ہین جو اس قانون کے

اجرا کے ریاست سرکار والا مین اول مقرر ہین یا آیندہ حسب الحکم

سرکار والا مقرر یا بہرتی کئی جاوین۔

لفظ — جایداد مین ہر قسم کا مال منقولہ اور زر نقد اور کفالت

نامجات شامل ہونگی۔

الفاظ بمعنی مفرد الفاظ جمع پر اور الفاظ بمعنی جمع مفرد پر بہی

دلالت کرینگے۔

الفاظ بمعنی مذکر الفاظ بمعنی مونث پر حاوی ہونگی۔

لفظ — بہایم مین سوا مویشی شاخدار کی ہاتہی اور اونٹ

اور گہوڑی اور گدہی اور خچر اور بہیڑ اور بکری اور خوک بہی

داخل سمجہی جاوینگی

دفعہ ۲ - تمام کاربرداران پولیس بمنزلہ جماعت پولیس مقرر ہونگے اور اسمین جسقدر افسر اور محرر سپاہی رہینگے جو سرکار والا سے سابق مقرر ہو چکے ہین یا آیندہ منظور ہون -

دفعہ ۳ - عام پولیس کی تمام علاقہ مین انتظامی پولیس کی تعمیل معرفت ان افسران کے ہوگی -

جرنیل پولیس افسر اعلی قلمرو ریاست - کرنیل پولیس قلمرو جمون و کشمیر - کمیدان وزارت - صوبداران تحصیلات -

دفعہ ۴ - جنرل پولیس حسب الحکم و بمنظوری سرکار والا جملہ ہدایات درباب انتظام پولیس جمون و کشمیر وقتاً فوقتاً جاری کرے گا -

نمبر دویم اختیارات کرنیل پولیس بمنظوری

جرنیل پولیس - معطلی کمیدان - بحالی - و صوبدار و ماتحت عملہ کے بیابہ عمل

دفعہ ۵ - تقرری بحالی ملازمان پولیس باختیار جنرل پولیس ہوگی الا موقوفی و بحالی دیگر عہدہ داران حسب منظوری سرکار والا

عمل مین آویگی اور موقوفی بحالی چوکیداران و سپاہیان اور

محرران باختیار افسر پولیس علاقہ ہوگی سزا و جرمانہ افسران

پولیس قلمرو جموں و کشمیر اپنے ماتحتوں پر در جرائم متعلقہ خدمات

کرسکتے ہین مگر تھانہ داروں اور ہر درجہ کی ملازمونکو سزا جرمانہ

بمنظوری جنرل پولیس ہوگی ۔

دفعہ ۶ ۔ جب افسر پولیس جموں یا کشمیر کسی افسر کلان پولیس کو

بسبب اوسکی نالائقی یا بدچلنی یا بباعث غفلت کار سرکار عہدہ سے

تنزل کرنا چاہے یا بلحاظ اوسکے لیاقت اور خدمات کے ترقی دینا

چاہے تو اوسکو لازم ہوگا کہ وجوہات تنزل اور ترقی کی تحریر کر کے

جنرل پولیس کے پاس بھیجے اور جنرل پولیس بعد غور اپنی راے کی

بحضور سری سرکار والا پیش کرے جو کچھہ حکم سرکار والا صادر

ہو اوسپر عمل درآمد کرادے ۔

دفعہ ۷ ۔ ہر اہلکار یا ملازم پولیس کو جو جماعت پولیس مین بھرتی

کیا جاویگا سند تقرری تحریری از طرف افسر قلمرو دیجاویگی اور

के अफ़सर समझे जाते हैं जब तक वह समझे [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] पुलि
सकी [illegible]

दफ़ा ८ — जब कोई या [illegible] की पुलिसका
अफ़सर किसी पुलिसके दूसरे अफ़सरके उसकी
नालायकी या बदचलनी के सबब या सरका
री काम में ग़फ़लत करने के सबब से [illegible]
तग़ाफ़ुल करता जावे या [illegible]
जावे या उसकी लियाक़त और [illegible]
कर तरक़्क़ी करनी जावे तो उसके लायक़ होगा
कि उसके तग़ाफ़ुल और तरक़्क़ी की [illegible]
लिखकर जनरल पुलिसके [illegible]
रल पुलिस उसमें ग़ौर करके जो समझे
[illegible]
[illegible]
[illegible]

दफ़ा ९ — [illegible] या पुलिसका [illegible]
पुलिसकी [illegible]

وقت برخاستگی یا علیحدگی اوس سے واپس لیجاویگی -

دفعہ ۸ - کسی اہلکار یا ملازم پولیس کو اختیار نہوگا کہ بلا حصول منظوری اپنے افسر کی عہدہ سے علیحدہ ہو -

دفعہ ۹ - کسی اہلکار پولیس کو بجز اوس صورت کے کہ اوسکو حاکم اعلیٰ سے یا انسپکٹر جنرل سے بمنظوری سرکار والا خاص اجازت تحریری حاصل ہوئی ہو اختیار نہوگا کہ سوائے اپنی کام مفوضہ مندرجہ قانون ہذا کی دوسرے شغل یا کام مین مصروف ہووے -

دفعہ ۱۰ - کوئی عہدہ دار یا ملازم پولیس استعمال کسی ایسے قسم کی نشہ کا نکرے کہ موجب غفلت کار سرکار اور باعث تکلیف اور ونکا ہو جو نشہ کہ سرکار والا سے ممنوع ہے استعمال اونکا نہونا چاہئے اور دیگر نشی مثل افیون وغیرہ کا استعمال اوس حد تک واجب ہی کہ باعث غفلت در انجام کار سرکار نہوون بحالت بیماری حسب شہادت ڈاکٹر استعمال نشہ کی اجازت ہے مگر نہ اسقدر کہ موجب غفلت ہوجاوے -

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دفعہ ۱۱۔ جملہ ملازمان پولیس بروقت حاضری بہ حضور سرکار والا یا کسی افسر پولیس یا حکام ملکی وردی پہن کے حاضر ہوا کرینگے وردی حسب ذیل ہوگی۔

افسر پولیس۔ وردی جال کرچ توشدان۔

کمیدان پولیس۔ بشرح صدر بہ تفاوت نمونہ وردی۔

صوبدار و تھانہ دار۔ وردی تلوار کجلاس۔

سپاہی۔ وردی تلوار و بندوق و ڈنڈا چوبی مع پیٹی۔

مگر سپاہی روندگشت اور میلہ کیوقت صرف ڈنڈا اور پہرہ پر تلوار رکھیگا۔

(لفظ۔ وردی سے وہ لباس مراد ہے۔ کہ جسکا استعمال منظوری سرکار والا مقرر ہو چکا ہے یا آیندہ ہو۔)

سارجنٹ کی وردی پر نشان بلّہ ہوگا اور اسیطرح جمعدار چوکیداران کی وردی پر بھی نشان بلّہ ہوگا اور باقی وردی اوسکی مثل چوکیداران ہوگی۔

دفعہ ۱۲- جملہ ملازمان پولیس کو واجب ہوگا کہ وقت معینہ پر قواعد کیا کریں-

دفعہ ۱۳- جملہ سپاہان پولیس کو ایک ایک چپراس برنجی جسمین نام حلقہ پولیس کندہ ہو ہمراہ وردی کی ملنی چاہئے اور ہر ایک چوکیدار کو ایک ایک چپراس عوض برنجی جسمین لفظ چوکیدار و نام چکلہ کندہ ہوگا دینے چاہئے اور وہ ہر وقت چوکیدار کے پاس واسطے شناخت کی رہیگی کوئی چوکیدار مجاز نہو گا کہ وردی خواہ چپراس اپنے کسی دوسرے شخصکو دیوے مگر بوقت کار ضروری چوکیدار اپنے کسی رشتہ دار خانگی کو وردی اور چپراس دیسکتا ہے اور وہ شخص خانگی چوکیدار بحالت غیر حاضری اصل چوکیدار کار چوکیداری انجام دیسکتا ہے-

دفعہ ۱۴- جنرل پولیس مجاز ہوگا کہ بشرط منظوری سرکار والا وقتاً فوقتاً ایسی احکام اور قواعد جو قرین مصلحت ہون درباب انتظام تقسیم کار کاربرداران پولیس و تقرر مکانات و سکونت

و خدمات خاص متعلقہ افسران پولیس و بابت معاینہ سپاہان
اور تقرر وردی پولیس اور بابت حصول و اطلاع رسانی اخبار
و واردات کی تجویز کرے -

نمبر ۳ - تقرر پولیس زائد

دفعہ ۱۵ - جنرل پولیس یا افسر پولیس کو اختیار ہوگا کہ جبکوئی
شخص درخواست ضابطہ گذرانکر یہہ ضرورت ثابت کرے - کہ
قلمرو جموں یا کشمیر کے کسی مقام پر ذاتی اغراض باضابطہ یا
امن و امان کی قایم رکھنے کے لئے کسقدر اہلکاران پولیس زاید
کی اوسکو ضرورت ہے تو اوسیقدر پولیس زاید کا خرچ اہل درخواست سے
لیکر اوسمقام پر تا میعاد ایکماہ باختیار خود مقرر کردے اگر
درخواست کنندہ کو ایک ماہ سے زیادہ ضرورت تقرری پولیس کی
ہو تو بحصول منظوری سرکار والا پولیس زائد مقرر کیجایگی اور
خرچ بیشگی حسب تفصیل مندرجہ ذیل درخواست دہندہ کو ادا

𑆣𑆳𑆫𑆳 𑇑𑇔 — 𑆱𑆫𑆑𑆳𑆫 𑆥𑆶𑆬𑆴𑆱 [illegible]

𑆥𑆶𑆬𑆴𑆱 [illegible] 𑆥𑆿𑆧𑆁𑆣 𑆑𑆫𑆤𑆼 𑆑𑆼

𑆣𑆳𑆫𑆳 𑇑𑇕 — 𑆱𑆫𑆑𑆳𑆫 𑆥𑆶𑆬𑆴𑆱 [illegible]

کرنا ہوگا ایک ہفتہ یا ایک ہفتہ سے کم ایام کیواسطے درخواست ہو تو ایک
ہفتہ کی پوری تنخواہ سپاہیان پولیس مطلوبہ کے لیجاویگی اگر ایک ہفتہ
سے زیادہ اور پندرہ دن سے کم کیواسطے ضرورت ہو تو پندرہ دن کی
تنخواہ سپاہان مطلوبہ کی لیجاویگی اگر پندرہ دن سے زیادہ اور مہینے سے کم
ہو تو پوری مہینے کی تنخواہ سپاہان مطلوبہ کی لیجاویگی اگر مہینے سے زیادہ
کی ضرورت ہو تو بحساب شرح تنخواہ پندرہ روزہ تنخواہ سپاہان مطلوبہ
لیجاویگی مگر افسر پولیس اپنے علاقہ سے باہر زاید سپاہان پولیس مندرجہ
صدر مقرر نہین کرسکیگا افسر پولس کو لازم ہے کہ بعد وصولی خرچ پیشگی سپاہان
پولیس مطلوبہ درخواست دہندہ از پولیس موجودہ ماتحت خود مقرر کردیگا
اور اگر اوسقدر سپاہان پولیس موجود نہون تو عوض سپاہان پولیس کے
چوکیداران ہوشیار بہ تقرری کسی عہدہ دار پولیس مقرر کردیوے مگر واسطے
پولیس زاید کے کوئی درخواست چکلہ اور تحصیل مین نہ گذریگی پولیس وزارت
مین اگر ایسے درخواست گذرے تو افسر پولیس وزارت کو چاہئیے کہ بمنظوری
افسر پولیس کارروائی کرے اور جو روپیہ اس قسم کا وصول ہوگا ...

[illegible]

جمع خزانہ سرکاری کیا جاویگا اور ملازمان کے تنخواہ حسب آئین

پولیس سے دیجاویگی۔

دفعہ ۱۶۔ جنرل پولیس کو اختیار ہوگا کہ سرکار والا سے منظوری

حاصل کرکے یا حسب الحکم سرکار والا قلمرو جموں و کشمیر کے کسی جزو مین جسکے

انتظام مین فتور یا فساد پایا جاوے یا ایسے جزو مین جسمین باشندونکی چال و

چلن خراب ہونیکی باعث جماعت پولیس کی تعداد مین اضافہ کرنا اور

مصلحت معلوم ہو تو سپاہیان پولیس حسب مناسب زاید مقرر کرین مگر خرچ

اس زاید اوس جزو کے باشندونسے اور وزیر وزارت علاقہ بشرطیکہ

تحقیقات کی ضرورت ہو تحقیقات کرکے ہر ایک باشندہ کی ذمہ اوسقدر

جزو خرچ عاید کریگا جو بدانست اوسکی ہر ایک کی حیثیت کے مناسب ہو۔

دفعہ ۱۷۔ اگر باشندگان علاقہ جہان حسب دفعہ ماسبق

پولیس زاید مقرر ہوا ہو ادائے خرچ پولیس زاید سے عذر کرین تو بحکم وزیر

وزارت علاقہ بذریعہ قرقی اور نیلام مال و اسباب اشخاص نادہندہ

وصول ہوگا۔

[illegible]

دفعہ ۱۸ — اگر یہہ امر دریافت ہو کہ کسی موقعہ پر کوئی جماعت
خلاف قانون جمع ہوئے ہے یا ہنگامہ یا ڈنگہ ہوا ہے یا اونکے وقوع
کا احتمال معقول ہے اور اہلکاران معمولی پولیس جو امن رکھنے کے لئے
مقرر ہیں امن کے قایم رکھنے اور اوس موقع کے باشندونکی جان و مال کے
لئے کافی نہین ہین جہان جماعت خلاف قانون جمع ہوئی ہے یا ہنگامہ
یا ڈنگہ ہوا ہے یا اون افعال کے وقوع کا احتمال معقول ہے تو اہلکار پولیس کو
جو انسپکٹر سے کم رتبہ نہ رکھتا ہو اختیار ہوگا کہ اوس وزیر وزارت یا تحصیلدار
کے پاس جو قریب تر ہو درخواست بتشریح وجوہ ضرورت بنابر مقرری
پولیس امدادی بھیجے اور وزیر وزارت یا تحصیلدار کو واجب ہوگا کہ منجملہ
ساکنان قرب وجوار کے اسطور سے کہ وہ مناسب سمجھے اشخاص جسقدر
کہ اوس اہلکار پولیس کو مطلوب ہوں بطور خاص کاربرداران پولیس کی
مقرر کرکے پاس عہدہ دار پولیس درخواست کنندہ کے اوس میعاد تک
جو پندرہ روز سے زیادہ نہو فوراً روانہ کردیوے اور وزیر وزارت یا
تحصیلدار جسکے پاس قسم مندرجہ بالا کی درخواست گذری مجاز ہوگا کہ

بشرط نہونے خاص ضرورت کی درخواست کو نامنظور کرے اور مع

وجوہات نامنظوری درخواست نزد عہدہ دار پولیس درخواست کنندہ

واپس کرے اور عہدہ دار پولیس درخواست کنندہ کو واجب ہوگا کہ

فوراً ایک نقل درخواست پاس افسر پولیس کے روانہ کردیوے۔

ایسی اشخاص امدادی کو اگر رعایا سے ملازم کیجاویں خرچ خوراک

بذریعہ وزارت دیا جاویگا۔

دفعہ ۱۹ — اگر عہدہ دار پولیس کو واسطے قایم رکھنے

امن یا کسی خاص امر کی ضرورت امداد اشخاص زاید ہو تو عہدہ دار مذکور

اشخاص وہاں ماتحت خود سے امداد لیسکتا ہے اور عہدہ دار پولیس

کو جو افسر پولیس تحصیل سے کم رتبہ نرکہتا ہو واجب ہوگا کہ جبکوئی میلہ

اوسکے علاقہ مین ہو تو واسطے حفظ و امن و انتظام میلہ کی جبکہ یا سے

ماتحت اپنی سے تا نصف سپاہان پولیس واسطے امداد کی طلب کرے

اور عموماً ایسی موقعوں پر کمیدان پولیس کو خود جانا مناسب ہو اور اگر

ایسے میلہ وغیرہ پر عہدہ دار پولیس کو زیادہ ضرورت سپاہیان کی

[illegible]

تو وزیر وزارت یا تحصیلدار کو واجب ہوگا کہ بموجب درخواست کے اوسکو امداد دیوے اور عہدہ دار پولیس رپورٹ اطلاعی پاس افسر پولیس کے روانہ کرے۔

دفعہ ۲۰ — اگر کوئی وزیر وزارت یا تحصیلدار یا ٹھیکہ دار یا دیگر ملازمان یا مقدم دیہہ وقت ضرورت پولیس کو امداد نہ دیگا تو مستوجب سزاء بموجب آئین سرکار ہوگا اور اگر ایسی ہی ملازمان پولیس امداد ضابطہ بہ اہلکاران وزارت نہ دینگی تو مستوجب سزاء ہونگی۔

دفعہ ۲۱ — ہر کارپرداز پولیس جو حسب دفعہ ماسبق مقرر ہوگا اوسکو وہی اختیارات اور استحقاق اور محفوظی حاصل ہونگی اور اوس سے وہی کام لئے جاوینگی اور اونپر وہی تاوانات عاید ہوسکینگے اور اونہین حاکمونکی ماتحت جو پولیس کی اہلکاران معمولی کے لئے مقرر ہے سمجھی جاینگے جو اونکے واسطے اس قانون مین مندرج ہے۔

دفعہ ۲۲ — اگر کوئی شخص حسب مرقومہ بالا پولیس خاص مقرر کیا جاوے بلا وجہہ کافی اپنے عہدہ کی کارگذاری کے تعمیل سے پہلو تہی یا انکار کریگا یا کسی

[illegible]

حکم و ہدایت جائز کو جو بابت تعمیل کار ہائے متعلقہ عہدہ کی اوسکے نام او
اوسکی بالا محکمہ پولیس سے صادر ہو عمل نہ لاویگا تو مستوجب سزا و جرمانہ
ہوگا جو اوسکے دو ماہ کے تنخواہ سے زیادہ نہوگا۔

دفعہ ۲۳ — جملہ اہلکاران پولیس کو لازم ہوگا کہ جو جو احکام
اور حکمنامجات ضابطہ حاکم ذی اختیار سے اور عدالت سے اونکی نام صادر
ہون فوراً اونکی تعمیل باضابطہ کرین اور ایسا احوال جو خلایق کے امن مین
موثر ہو دریافت کرکے اوسکی اطلاع پہونچاوین اور واسطے انسداد جرائم
بیجا اور اشیاء موجب نفرت خلایق کے سعی کرتے رہین اور مجرمونکا
سراغ برآمد کرکے اونکو ماخوذ کراوین اور اون شخاصکو گرفتار کرین جنکو
قانوناً گرفتار کرنا واجب ہے۔

دفعہ ۲۴ — ہر اہلکار پولیس کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص کی
نسبت جو کوئی حرکت خلاف قانون کرتا ہو کسی حاکم مجاز کے روبرو استغاثات
تحریری پیش کرکے واسطے اجرای سمن یا وارنٹ تلاشی یا دوسرا حکمنامہ
قانونی کے جسکا جاری کرنا جایز ہو درخواست گذرانے اور اوس شخصکو ماخوذ

کراکے تجویز اخیر تک مقدمہ کی پیروی کرتا رہے۔

نمبر چہارم مال لاوارث

دفعہ ۲۵ - ہر اہلکار پولیس کو لازم ہوگا کہ ہر اقسام مال لاوارث کو بوقت ہونے مال لاوارث کی بہ ترتیب فہرست باضابطہ بالمواجہہ چند اشخاص معتبر اپنے سپردگی مین لاکر عدالت بااختیار کے پاس فوراً نقل فہرست مذکور مع درخواست خود گذرانے اور حسب ہدایت عدالت کاربند ہو۔

دفعہ ۲۶ - جبکوئی مال لاوارث بموجب دفعہ ماسبق سپردگی پولیس مین آوے اور کوئی اوسکا وارث عرصہ پندرہ روز تک حاضر ہوکر واسطے واپسی مال کی درخواست نکرے تو عہدہ دار پولیس کو جسکے سپردگی مین مال لاوارث ہو واجب ہوگا کہ باطلاع عدالت مجاز اشتہارات منضبط اس مضمون کی جاری کرے کہ جس شخصکو مال مذکور پر دعوی ہو وہ

[illegible]

تاریخ اشتہار سے چھ مہینے کی اندر حاضر ہوکر اپنا حق عدالت مجاز مین
ثابت کرے ورنہ بعد انقضاے میعاد مذکورہ اسباب نیلام کیا جاویگا اگر مال
لاوارث مین کوئی اسباب جلد خراب ہونیوالا ہو یا از قسم جاندار ہو تو
وہ اسباب جلد نیلام کیا جائیگا اور زر قیمت اوسکا تا میعاد مندرجہ
اشتہار مد امانت مین رکھا جائیگا۔

دفعہ ۲۷ – اگر کوئی شخص میعاد معینہ اشتہار کی اندر حاضر
ہوکر مال مذکور کا دعوی عدالت مجاز مین دائر کرے تو حسب ہدایت
عدالت واسطے اسباب مذکور کے عہدہ دار پولیس کو کارروائی کرنی
چاہیے اور اگر کوئی دعوی اندر میعاد مندرجہ اشتہار پیش نہو تو جائز
ہوگا کہ وہ مال مطابق حکم عدالت مجاز نیلام ہوکر زر ثمن اوسکا خزانہ
سرکار والا مین جمع کیا جاوے۔

تمتہ پنجم دربارہ اطفال لاوارث یتیمان

دفعہ ۲۸ – ملازمان پولیس کو واجب ہے کہ طفلان لاوارث

[illegible]

کی بخوبی حفاظت کرین اور پرورش اونکی بموجب قانون تجویزہ سرکار روالا

کرین اور افسر پولیس کو چاہئے کہ نگرانی حفاظت و انتظام پرورش اطفالان

لاوارث بخوبی کرین کیونکہ اس انتظام کا خاص افسر پولیس ذمہ وار ہے۔

دفعہ ۲۹ — ہر شخص جو زمرہ اہلکاران و ملازمان پولیس مین

بھرتی ہوکر موقوف ہووے اوسکو لازم ہے کہ بفور موقوفی اپنی سند تقرری

اور وردی وغیرہ لوازمہ ضروری جو اوس عہدہ کی تعمیل کے لئے اوسکو

سرکار سے عطا ہوئی ہو واپس کرے اور بعد از موقوفی خود از ملازمت

پولیس اوسکا استعمال نکرے ورنہ بشرط ثبوت جرم عدالت مجاز سے

بموجب قانون فوجداری مستوجب سزا ہوگا واضح رہے کہ اگر وردی

طلب مین وضع ہوگئی ہو تو وردی واپس لیجاویگی مگر حیثیت وردی کی

بذریعہ دور کرنے فیتہ یا خاص علامات کی بدل دینی چاہئے اور اوس ملازم

موقوف شدہ کو واجب ہوگا کہ تمام وردی اکوقت نہ پہنے بتفاریق

اوسکا استعمال کرے ورنہ بموجب قانون فوجداری مستوجب سزا ہوگا۔

دفعہ ۳۰ — ہر ایک ملازم پولیس درجہ بدرجہ ماتحت

اپنے افسر اور عہدہ دار بالا کا ہوگا اور اسکو تعمیل حکم اپنے افسر بالا کی کرنی واجب ہوگی جو کوئی ملازم پولیس تعمیل حکم باضابطہ افسر خود نکریگا تو مستوجب سزا مندرجہ قانون ہذا ہوگا۔

نمبر ۶ - اختیارات عہدہ داران پولیس

دفعہ ۱۳ - (الف) جنرل پولیس کو اختیار تجویز سزائے ذیل عطا کیا جاتا ہے۔

جرمانہ تا تعداد طلب سہ ماہ ملازم - موقوفی از عہدہ - بعلت رشوت ستانی ملازمان پولیس - مگر افسران پولیس قلمرو جموں و سرینگر کے نسبت سوائے حصول منظوری سرکار والا کوئی تجویز سزا نکرسکیگا۔

(ب) افسران پولیس کو اختیار تجویز سزا حسب ذیل عطا کیا جاتا ہے

جرمانہ تا تعداد طلب دو ماہ موقوفی از عہدہ۔

(ج) نائب پولیس کو صرف اختیار تجویز سزائے جرمانہ جو ایک مہینے کی

طلب ملزم سے زیادہ نہو عطا کیا جاتا ہے لیکن تعمیل اس دفعہ کی

بپابند مضمون دفعہ (۵) ہونے چاہئے۔

دفعہ ۳۲ – اگر کوئی ملازم پولیس اپنے کسی کام مفوضہ مین غفلت یا دیدہ و دانستہ اوسکی برخلاف کریگا یا کسی حکم مصدرہ حاکم ذی اختیار کے تعمیل نکریگا یا تعمیل مین تساہل کریگا یا بلا حصول اجازت اپنے کام سے دست بردار ہوگا یا سوائے کام پولیس کی بلا اجازت افسر خود کسی اور کام مین مشغول ہوگا تو مستوجب سزا جرمانہ جو تین مہینے تنخواہ اوسکے سے زیادہ نہو ہوگا یا مستوجب سزائے قید جو تین مہینے سے زیادہ نہو یا دونون سزا اونکا ہوگا۔

دفعہ ۳۳ – اگر کوئی ملازم پولیس پہرہ پر غفلت کرے یا پہرہ دینے سے انکار کرے یا پہرہ پر وقت معینہ پر حاضر نہو تو مستوجب سزاء قید تا ششماہ یا جرمانہ یا دونون سزا کا ہوگا۔

نمبر ۷ - انتظام حفظ جان و مال مسافران

و عبادت خانہ و میلہ

دفعہ ۴۴ - افسر پولیس قلمرو جموں و سرینگر و دیگر عہدہ داران پولیس کو لازم ہوگا کہ بلحاظ قیام امن و انتظام اون جماعتوں کا انتظام و حفاظت کریں جو فرایض مذہبی ادا کرنیکے لئے حسب قاعدہ قدیم گذرگاہوں اور شاہراہوں کی اندر ہو کر گذریں یا کسی خاص مقام پر اپنا فرایض منصبی ادا کریں اور افسر پولیس قلمرو جموں و سرینگر کو یہہ اختیار ہوگا اگر کوئی جماعتیں مختلف واسطے اوای فرایض مذہبی بموجب قاعدہ قدیم کسی گذرگاہوں یا شاہراہوں سے گذرنا چاہیں یا کسی خاص مقام جانا چاہیں تو واسطے حفظ امن انتظام کے حسب اقتضائے رائے خود یہہ مقرر کریں کہ ایسے جماعتیں کس وقت اور کس کس رستہ سے ہو کر گذرینگی گر واضح رہے کہ خلاف شد آمد قدیم کوئی امر جدید بجز از منظوری سری سرکار والا و حاکم اعلی وقوع میں نہ آنے پاوے -

[illegible]

دفعہ ۴۵ — عہدہ داران پولیس کو واجب ہے کہ اگر در ادائے فرایض مذہبی یا در انصرام امورات مذہبی خلاف آئین قدیم کسی امر پر نزاع پیدا ہو یا پیدا ہونیکا احتمال قوی ہو تو فوراً اطلاع اوسکی حاکم اعلی یا کسی اور افسر کے پاس جو متصل ہو پہونچا دیوین اور حسب ہدایت و تجویز حاکم اعلی یا دیگر افسر کہ جسکے پاس اطلاع دیگئی ہے اولاً تصفیہ اوس امر کا بذریعہ رئیسان و پیشروان اوس قوم کی کرادین اور اگر بذریعہ اونکی تصفیہ نہو تو حسب رائے افسر کاربند ہون اور اطلاع اوسکی افسر پولیس اور حاکم اعلی کو بشرطیکہ وہ خود وہان موجود نہون پہونچادین۔

دفعہ ۴۶ — وقت فرو کرنے کسی ہجوم یا بوقت میلہ جب کہ کوئی جماعت فرایض مذہبی مین مصروف ہو ملازمان پولیس بوجہ اپنے طرف سے کوئی سختی نکرے بلکہ ایسے ہوشیاری و حکمت عملی سے انتظام کرین کہ کسی شخص کو رنج اور تکلیف نہ پہونچے اور کوئی شخص انتظام پولیس کا شاکی نہو اور اگر راہگیر وںسے کوئی راستہ بند ہونیکا اندیشہ ہو تو راستہ بند ہونے ندیوین اور مقامات فرودگاہون کے حفاظت کا انتظام

قرار واقعی کرین

دفعہ ۳۷ — اگر کوئی شخص اون احکام مین جو بموجب دفعہ ماسبق جاری ہون مزاحم ہو یا اونکی تعمیل نکرے یا اون جماعتون مندرجہ بالا اور انکے تمام مذہبی انتظام کرنیمین خلل بیجا ڈالے تو ملازمان پلیس کو چاہئے کہ اوسکو گرفتار کرکے حاکم مجاز کے پاس بہیجدین تاکہ نسبت اوسکی بموجب قانون فوجداری پیشگاہ حاکم مذکور سے تجویز سزا ہو

دفعہ ۳۸ — اگر کسی موقعہ پر جبکہ ملازمان پولیس اپنے نوکری تعینات ہون اور امورات منصبی کو انجام دے رہے ہون کوئی شخص اونکا مانع ہو یا مقابلہ کرے تو - اول ملازمان پولیس اوسکو فہمائش کرین اگر تدبیر مناسب و فہمائش سے باز نہ آوے تب اوسکو گرفتار کرکے بذریعہ اپنے افسر کے حوالہ عدالت کرین -

دفعہ ۳۹ — جب ملازمان پولیس کو معلوم ہو کہ کوئی جرم جو قابل دست اندازی پولیس ہے وقوع ہونیوالا ہے قبل وقوع ہونیکے اوسکے انسداد کی تجویز مناسب کرین -

[illegible]

نمبر ۵ - جرائیم موجب تکلیف عامہ

دفعہ ۳۰ - اگر کوئی شخص کسی بلدہ کے حدود کے اندر جہان پولیس مقرر ہے یا آیندہ مقرر ہو کسی شارع عام یا گذرگاہ عام مین منجملہ جرائیم مفصلہ ذیل کسی جرم کا مرتکب ہو کر باشندون یا رہگذرون کو ہرج یا تکلیف یا رنج یا خطرہ یا نقصان پہونچاوے تو ملازمان پولیس کو اختیار ہوگا کہ اوس شخص کو جو اونکی مواجہہ مین اون جرائیم کا مرتکب ہوا ہو بلا وارنٹ گرفتار کر کے عدالت مجاز مین چالان کرین -

اولاً - اوس شخصکو جو کسی جانور کو ذبح یا اوسکی نعش کو صاف کرے یا کسی سواری کی جانور کو بے تحاشا دوڑاوے یا کسی گہوڑے یا اور جانور کو نکالے یا پھیرے -

ثانیاً - اوس شخصکو جو کسی جانور کو بیوجہہ یا بیدردی کے ساتھ مارے یا اوسکے طاقت سے زیادہ کام لیوے یا اوسکو جان سے تنگ کرے یا ایسی جانور کو چلاوے جو لاغر یا لنگڑہ یا پشت ریش ہے -

[illegible]

ثالثاً ۔ اوس شخصکو جو کسی بار برداری کے جانور یا سواری کو اوس مقدار عرصہ سے زیادہ جو واسطے لادنی یا اوتارنے مال یا سواری کرانے مسافرونکی مقرر ہے کھڑا رکھے یا جو کسی جانور یا اعرابہ وغیرہ کو ایسی بے احتیاطی کے ساتھ چھوڑ دیوے کہ عوام کو اوس سے تکلیف یا خطرہ پہونچے ۔

رابعاً ۔ اوس شخصکو جو نجاست یا کوڑا یا سنگریزہ یا ملبہ وغیرہ ڈالدیوے یا کوئی کارخانہ مضر آسایش یا طویلہ یا اور طرح کا جھوبڑا کھڑا کرے یا کسی مکان یا کارخانہ وغیرہ سے کوئی آب نجس جاری کرے یا شہد کی مکھیونکو چھیڑے کہ اوسیونکو گزند پہونچے ۔

خامساً ۔ اوس شخصکو جو بدمست یا آمادہ بفساد یا اپنی جسم کی حفاظت کرنے عاجز پایا جاوے ۔

سادساً ۔ اوس شخصکو جو عمداً ہوش مین ہوکر براہ بے حیائی اپنا بدن ننگا کرے یا کوئی بیماری جسمانی خلقی یا عارضی دکھلاوے یا ایسے تالاب یا چشمہ آب مین نہائی یا بدن دھوئی جو اوس مصرف کے لئے مقرر نہ کیا گیا ۔

سابعاً - اوس شخصکو جو کسی مویشی گائی اور گدہا وغیرہ کو جبراً اور بازار مین کہول دیوے کہ آیندہ روندگان مردمان سوار و پیادہ کو تکلیف ہو تو مالکان پر ایک دو مرتبہ جرمانہ خفیف ہوکر مرتبہ سویم مویشی نیلام ہو۔

دفعہ ۴۱ - ہر مقدمہ مین جو اس قانون کے مطابق قابل تجویز افسران پولیس ہوا ور جبکہ جرم ثابت ہوگیا ہو حاکم مجوز مقدمہ صرف اسیقدر جرمانہ یا قید کرنیکا مجاز ہوگا جو اوسکی اختیار سے باہر نہو اور جب کوئی شکایت اس قانون کے روسے کسی اہلکار پولیس کی نام جو کانسٹبل سے زیادہ رتبہ رکہتا ہو پیش ہووے تو شکایت کی تحقیقات اور تجویز صرف اوس افسر کے روبرو ہوسکے گی جسکو سرکار والا سے اختیارات سزادہی ملازمان پولیس بموجب دفعہ (۲۰) مرحمت ہوئی ہون

دفعہ ۴۲ - اس قانون کے کوئی عبارت اس امر کی مانع نہ سمجھی جاویگی کہ کوئی شخص جو کسی ایسی جرم کے علت مین جو اس قانون کے روسے قابل سزا قرار پایا ہے ماخوذ ہو تو کسی اور قانون کے بموجب ماخوذ نہ کیا جاویگا یا بمقابلہ اوس سزا کی جو اوسی جرم کے لئے اوس قانون مین مقرر ہے

زیادہ تاوان یا سزا نہ پاویگا مگر شرط یہہ ہے جس جرم واحد کیواسطے
دوبارہ سزا نہوگی۔

دفعہ ۴۳۔ کل زرجرمانہ وتاوان جو حسب قانون ہذا
کسی ملازم پولیس پر عاید ہوا ہو نقد مجرم سے وصول کیا جاویگا۔
اور درصورت ادا نہونے جرمانہ یا تاوان کی جائز ہوگا کہ زرمذکور بااجرای
وارنٹ دستخطی عدالت مجاز بذریعہ قرقی ونیلام جائداد مجرم کے وصول
کیا جاویگا۔

دفعہ ۴۴۔ کوئی ملزم ملازم پولیس جسپر بموجب قانون ہذا
حکام پولیس سے جرمانہ تجویز ہوا ہو درصورت عدم ادائے جرمانہ
مقید ہو سکیگا۔

دفعہ ۴۵۔ جبکوئی شخص استغاثہ نسبت اہلکاران پولیس
بابت کسی فعل کے جو بحالت انجام دہی خدمات اہلکار سے صادر ہوا ہو
کرنا چاہے تو ایسا استغاثہ تین ماہ کے اندر ہو سکیگا نہ بعد ازان اور
یہہ بہی لازم ہے کہ ارجاع نالش سے اول اطلاع تحریری مدعا علیہ کو

یا افسر پولیس یا نایب یا کمیدان کو جنکے علاقہ کی اندر وہ فعل وقوع

مین آیا ہو پہونچائی جاوے -

مگر شرط یہہ ہے کہ کوئی نالش بنام کسی اہلکار بوجہہ ارتکاب اوس فعل کے

سماعت کی لایق نہوگی جسکے بابت اہلکار مذکور عدالت فوجداری سے

ماخوذ ہوچکا ہو -

دفعہ ۴۶ - جب بموجب دفعہ ماسبق کے کوئی استغاثہ نسبت

کسی اہلکار پولیس کے رجوع کیا جاوے تو اہلکار پولیس کیطرف سے یہہ عذر

پیش ہونا جایز ہے کہ فعل مذکور بموجب حکم وارنٹ عدالت یا حکم تحریری

کسی افسر بالادست کی ظہور مین آیا تہا اور ایسا ثبوت واسطے بریت

اہلکار مذکور کے کافی ہوگا -

دفعہ ۴۷ - ہر اہلکار پولیس مہتمم تہانہ پولیس کو لازم ہوگا

کہ ایک کتاب روزنامچہ بموجب اوس نمونہ کی جو وقتاً فوقتاً سرکار والا

سے مقرر ہووے یا سابق مقرر ہوچکا ہے مرتب کرکے اوسمین جملہ نالشات

اور شکایات مرجوعہ کی کیفیت اور جملہ اشخاص گرفتار شدہ کی نام

اور مستغیثونکے نام اور شرح الزامات جو اونکے نام قایم کی گئی۔

حسب دفعات قانون فوجداری سرکار والامعہ تفصیل اسلحہ اور مال

کے جو اونکے قبضہ سے یا بطریق دیگر حاصل ہوا ہو اور اون گواہون کے نام

جنکے اظہارات لکھی گئی ہون مندرج کرے اور افسر پولیس اور جنرل

پولیس مجاز ہوگا کہ روزنامچہ مذکور کو طلب کرکے اوسکا معاینہ کرے

اور جو مناسب ہو ہدایت ضروری دیوے۔

نمبر ۱۰

درباب وردی ملازمان پولیس

دفعہ ۸ ہم — ملازمان پولیس حسب الحکم افسر خود بغیر وردی

کے تلاش کسی ملزم یا دریافت کسی مقدمہ کی خفیتاً کر سکتے ہین مگر جسوقت

کوئی عہدہ دار مجاز اونسے حال دریافت کرے تو اونکو واجب ہوگا کہ

وہ تحریر جسکے ذریعہ سے وہ کارروائی کرتے ہین پیش کرین۔

دفعہ ۹ ہم — جو سامان سرکاری ہر قسم صدر پولیس یا تھانہ جات

وغیرہ مین رہیگا عہدہ داران پولیس اوسکی حفاظت کے ذمہ وار ہونگے بصورت غفلت قیمت اسباب و سامان خراب شدہ یا گم شدہ اونسے لیجاویگی

دفعہ ۵۰ — خبرگیری اور حفاظت مکانات سرکاری اور اراضی و باغات و جنگلات وغیرہ کہ مال سرکاری ہے ذمہ ملازمان پولیس ہے اگر کہین نقصان سرکاری ہوتا ہو تو چاہیئے کہ اطلاع اوسکی حاکم مجاز کو دیوین اور حفاظت پل ہاے اور اطلاع شکست و ریخت پل ہاے ملازمان پولیس کی ذمہ ہے —

دفعہ ۵۱ — ہر سال کی شروع مین افسران پولیس قلمرو جمون و کشمیر کو لازم ہے درخواست وردی وغیرہ اشیاء جو اونکو یا اونکے ماتحتونکو واسطے انجام دہی کارہاے متعلقہ پولیس ضرور ہو محکمہ جنرل پولیس مین مع تخمینہ لاگت بھیجا کرین اور جنرل پولیس ہر ایک اشیا کی نسبت غور کرکی اور اپنی راے تحریر کرکے بحضور سرکار والا پیش کریگا —

पकड़ के [illegible] करके दख़ल कि-
या जावेगा

दफ़ा ४४ — [illegible] पुलिसका अफ़सर
[illegible] पुलिस के अफ़-
[illegible]
[illegible] होगा

दफ़ा ४५ — [illegible] पुलिसके [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] पुलिस
[illegible]
[illegible]

[illegible] — [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نمبر ۱۱

دورہ گشت ملازمان پولیس

دفعہ ۵۲ — تہانہ داران وصوبہ داران جماعت پولیس کو لازم ہے کہ ہر مہینے مین سے اپنے علاقہ کے دہات کا دورہ کرین اور نیز تودہ ہاے سرحد سرکاری کا خیال رکہین جسوقت کوئی تودہ خراب یا اسمار ہو جاوے اطلاع اوسکی روزنامچہ مین درج کرین اور اطلاع تحریری پاس افسر پولیس روانہ کرین اور درستی اوسکی کرادین وقت شب روند گشت قصبہ جات ودہات کلان جہانتک وہ پہونچ سکتے ہون کیا کرین اور حال اپنے روند گشت کا بہی درج روزنامچہ کیا کرین —

دفعہ ۵۳ — جو دہات علاقہ تہانہ مین فاصلہ پر ہون اور جنکی رپورٹ اور نگرانی کیواسطے سپاہی خاص مقرر کرنیکی ضرورت ہو تو بشرط گنجایش سپاہیان بہ تجویز کمیدان ایک سپاہی بقدر مناسب چند چند مواضعات مین واسطے رپورٹ دہی اور حفاظت روند گشت مقرر کئی جاوین اور ہر

مہینے مین تبدیلی اونکی ہوتی رہے -

دفعہ ۵۴ - سپاہی مسورہ حسب دفعہ ماسبق روندگشت مین ہمراہ چوکیداران دہات جنمین وہ مقرر کیا گیا ہے شامل رہیگا -

دفعہ ۵۵ - چوکیداران حسب آئین مجوزہ سرکار والا مدار علیحدہ دہات مین مقرر کئے جاوینگے اور پہرہ -

دفعہ ۵۶ - افسران پولیس کو بہ تشریح ذیل اپنے اپنے علاقجات مین دورہ کرنا واجب ہے -

(الف) جنرل پولیس ایک سال مین ایکدفعہ - ....

(ب) افسران پولیس ایکسالمین دو دفعہ........

(ج) کمیدان وزارت ایکسال مین چھہ دفعہ ....

(د) صوبہ داران وتہانہ داران ایک مہینے مین کم ازکم ایکدفعہ....

دفعہ ۵۷ - افسران مندرجہ دفعہ ماسبق ایک جلد کتاب روزنامچہ اپنے پاس رکہینگے جسمین احوال دورہ کا تاریخوار تحریر کرنا اونکو لازم ہوگا -

[illegible]

دفعه ۵۸ - ملازمان پولیس کو لازم ہے کہ اگر کوئی شخص بعد دغنی توپ دس بجے رات یا پیشتر دغنی توپ صبح کے بڑے شہرون مین بلا روشنی کے بازارون یا کوچون مین ملے اور وجہ معقول نہونے روشنی کے اور پتہ سکونت کا ظاہر کردیوے تو اوسکو راستہ مین نروکین بلکہ ہر ایک سپاہی ماموره پہره اپنے اپنے علاقہ سے ایکدوسریکو آواز دیکر اوسکو گہر تک پہونچا دیوین اگر ملازمان پولیس کا اطمینان نہو اور وہ شخص پورا پتہ نہ دیوی تو اوسکو زیر نگاه رکہین اور بروقت آنے افسر روند گشت کی اوسکو حاضر کر دیوین اور بموجب اوسکی ہدایت کی کاربند ہون -

دفعه ۵۹ - ملازمان پولیس کو کسی صورت مین اختیار نہین ہے کہ مجرم کو جسکا گرفتار کرنا اونکو قانونا جایز ہے چوبیس گہنٹہ سے زیاده انجا حراست مین رکہین ورنہ سزاء قانونی کے ذمہ وار ہونگی ۲۴ گہنٹہ کی اندر وقت گرفتاری مجرم سے مقدمہ چالان عدالت ہونا چاہئیے -

---

نمبر ۱۲ - چالان اسامیان عدالت

دفعہ ۶۰ - اگر عہدہ داران پولیس کو بباعث غیر ختم ہونے تحقیقات کے پہونچنے اسامیان متعلقہ مقدمہ ۲۴ گہنٹہ سے زیادہ رکھنا مجرم کا زیر حوالات پولیس ضرور ہو تو بذریعہ درخواست تحریری عدالت مجاز سے ریمانڈ حسب ضابطہ پیشتر گذر جانے میعاد مقررہ حاصل کریں بصورت انحراف مستوجب سزاء ہونگی اور اگر بموجب دشواری راہ بموسم برفباری یا بباعث بارش یا طغیانی آب یا بیماری یا بچہ دار ہونے عورت یا حاملہ ہونے عورت کے وہ ۲۴ گہنٹہ کی اندر چالان کرنا ملزم کا نا مناسب ہو تو ملزم کو زیر حوالات پولیس رکھکر اطلاع تحریری ارسال عدالت مجاز کریں - اور بوقت کشادگی راہ وغیرہ عافیت چالان کریں -

دفعہ ۶۱ - عہدہ داران پولیس کو واجب ہے کہ عموماً عورات خاندان شریف کو سوائے جرایم مندرجہ ذیل زیر حوالات پولیس نرکھین برضمانت رہا کریں اور عام عورت کو بھی سوائے جرایم سنگین ضمانت پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رہا کرنا مناسب ہے۔

قتل۔ ضرر شدید سنگین۔ جرائم جو برخلاف والی ملک ہون۔
اور قتل حفاظت خود اختیاری ہین حفظ عزت ناموس پردہ داری عورت
کا لحاظ رہے۔

دفعہ ۶۲ ۔ سپاہیان فوج جنگی کو لازم ہے کہ جس سپاہی
کی نوکری کسی جگہہ مقرر ہو بعد و غنی توپ ۹ بجے رات کی اوسجگہہ رہے
کسی سپاہی جنگی یا عہدہ دار کو برخلاف ہدایت پولیس گردش کرنیکا
اختیار نہوگا بصورت عدم تعمیل ملازمان پولیس اونکو گرفتار کرسکتے
ہین اور اُسیوقت یا صبحکو جب موقعہ ہو اوسکو بذریعہ تحریر پاس افسر فوج
یا کسی عہدہ دار فوج جو اوس علاقہ مین بکمان کرتا ہو پہونچادینگے۔

دفعہ ۶۳ ۔ جب افسران فوج وردی پہنے ہوئے رونڈ کو
جاوین تو ملازمان پولیس پتہ پوچھکر اونکو جانے دینگے اور بصورت
نہ دینے پتہ اور جواب کی ملازمان پولیس ایسے افسران کو روک سکتے ہین

دفعہ ۶۴ ۔ جب کسی مقدمہ کا وقوع قابل دست اندازی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پولیس کسی چہاونی یا ڈیرہ جات فوج جنگی مین ہو تو افسران پولیس کو لازم ہے کہ باطلاع افسر فوج جنگی گرفتاری ملزم یا تلاشی یا برآمدگی مال مسروقہ عمل مین لاوے اگر ممکن ہو تو تلاشی اور گرفتاری و برآمدگی مال مین افسر جنگی شامل کیا جاوے اگر ملازم پولیس کو معقول وجہ سے معلوم ہو اگر مین ملزم کو اسوقت گرفتار نکرونگا یا مالمسروقہ کو نہ پکڑونگا تو ملزم بہاگ جاویگا یا مالمسروقہ گم ہونیکا اندیشہ ہے تو فوراً گرفتاری کرے بعد گرفتاری افسران فوج کو اطلاع دیوے۔

دفعہ ۶۵ – جو افسر پولیس روند کو جاوے اوسکو بتیہر مکانات پہرہ جات اور تعداد نفری مقررہ پہرہ جہان جسقدر مقرر کئی گئی ہون بخوبی معلوم ہونی چاہئے اور وقت روند اوسکو اطمینان کرنا چاہئے کہ جملہ ملازمان مقررہ حاضر ہین یا نہین –

دفعہ ۶۶ – افسران روند کو لازم ہے کہ جو شخص موقعہ پہرہ سے غیر حاضر ہو اوسکا نام اور حال روند گشت روزنامچہ مین درج کرین اور نسبت غیر حاضری سپاہی کی تحقیقات کرکے اوسکا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تدارک کرین یا کرادین —

دفعہ ۶۷ — ہر ایک سارجنٹ جو کہ رات یا مقررہ پہرہ ہا سے خاص کو لازم ہے کہ صبح کیوقت جملہ سپاہیان کو جو اوسکے ماتحت پہرہ جات اور روند گشت کے کام مین مقرر ہوں جمع کر کے تمام حال رات کا دریافت کرے اور بعد دریافت باطمینان خود تھانہ مین رپورٹ دیوے اور سپاہیونکو رخصت کری اور اسیطرح ڈپٹی انسپکٹران تھانہ جات بعد پہونچنے رپورٹ ازطرف سارجنٹان اپنے افسر اعلی کو اطلاع دیوین اور افسران پولیس ایک پرچہ روزنامچہ خیر و عافیت یا اگر کوئی واردات ہوی ہو تو اوسکا حال روزمرہ محکمہ جنرل پولیس مین بھیجا کرین —

دفعہ ۶۸ — ملازمان پولیس کو لازم ہے کہ وہ اپنے علاقہ جات کے باشندگان کے نام اور چال چلن اور رویہ سے بخوبی آگہی رکھین اور تمام راستہ عام اور خاص اور ہر گذرات سے واقف رہین —

دفعہ ۶۹ — ہر ایک عہدہ دار پولیس وزارت و تحصیل و چکلہ کو

اپنے اپنے علاقہ کی نقشجات دہات ورستہ ہا و نالہ ہا اور چوکیون کے مفصل تیار کرکے اپنے پاس رکھنی چاہیے اور ہمیشہ اونکا مطالعہ او ملاخطہ کرنا واجب ہے ۔

دفعہ ۷۰ ۔ ملازمان پولیس کو لازم ہے کہ دورہ مین یا جب کہ واسطے تحقیقات کسی مقدمہ کی جاوین کسیکے گھر مین جبراً ڈیرہ نکرین بلکہ عموماً مقامات یا فرودگاہ عام مثلاً سرای وغیرہ مین مقیم ہون جب ایسی جگہہ نہو تو نمبردار وہ سے مکان علیحدہ لیوین ۔

دفعہ ۷۱ ۔ کسی قسم کی باربرداری یا سواری بطور تخویف ناجائز بیگار وغیرہ نہ لیجاوے ۔

دفعہ ۷۲ ۔ جبکوئی افسر وزارت یا حاکم عدالت کسی موقعہ یا دورہ پر آوے تو جو عہدہ دار یا ملازم پولیس اوس علاقہ مین مقرر ہو یا اوسکے قریب ترہو اونکو حاضر ہونا چاہیے اور جو امداد متعلقہ پولیس حسب ضابطہ طلب کیجاوے بذریعہ حکم تحریری اوسکی تعمیل کرے ۔

फेर करना तिवजत पुख इखतयारी जे तिवजत
जनत कानून परशश री फेरत दा लितज रते
दफा ६२- जेही वैज दे सिपाहियें दे लाजग
ते कि जिन सिपाही दी नौकरी किसी जगा पुकर
रहे दफन दने रतदी तेग दगाे दे सबद उसी
जगा रते किसी जेही सिपाही दा फेतदा सा-
पुलिसदी शिकायत दे अलावा गैरकिस्म दरते
दा इखतयार ते उगा सगार तानील ते दरहे
पुलिसदे नौकर उतदे गिरिवतार दर सकदे हैं
फेर उसी ददत दा पुरदत दे जद गेदा है उसदे
दजरिया ततीर इवजार वैज दा किसी फेत
दिसार वैजदे पास जे उस सलादे जे दगात
दरदा है पहुंचा देग-

दफा ६३- जद वैज दे इवजार ददसी पतते
तुप रैसदे जदेते पुलिसदे नौकर पता पूजर
रे उतदे जते देग फेर दसूरत त सदे पता फेर
जदद दे पुलिस दे नौकर पिस इवजारें दे रोद
सदते हैं-

दफा ६४- जद किसी पुरदगे दा दबू पुलि
स दी दस्तूरत जी देलाहट ताददी दा जेही

نمبر ۱۳ - درباب تلاشی برآمد مال المسروقہ وغیرہ

دفعہ ۷۳ - جب کوئی شخص ملازم پولیس کسی شخص کی تلاشی کرے تو اوسکو چاہیے کہ اول حفاظت اوسموقع یا مکان کی اچھی طرح کرے کہ شے مطلوبہ باہر نہ جانے پاوے -

دفعہ ۷۴ - ملازمان پولیس کو چاہیے کہ وقت تلاشی نمبردار یا مقدم دیہہ باستحقاق اور دو تین معزز ہمسایگان موقع تلاشی بطور گواہ اپنی ہمراہ رکھے اور بروقت کرنی تلاشی کی اول جامہ تلاشی تلاشی کنندہ اور ہمراہیان کے روبرو افسر اور مالک خانہ کراوے پہر واسطے تلاشی کے مع ہمراہیان گہر مین جاوے اور جب باہر آوے تو پہر اسیطرح جامہ تلاشی کراوے -

دفعہ ۷۵ - وقت تلاشی ملازم پولیس کو چاہیے کہ مالک خانہ اور مستغیث کو جہانتک ممکن ہو اپنے ساتھ رکھے -

دفعہ ۷۶ - خانہ تلاشی قبل طلوع آفتاب اور بعد غروب

𑆏𑆲𑆢𑆼 𑆤𑆵𑆖𑆼 𑆘𑆾 𑆠𑆼 𑆥𑆶𑆬𑆴𑆱𑆑𑆼 𑆃𑆦𑆱𑆫𑆾𑆁𑆑𑆼 𑆬𑆳𑆘
𑆩 𑆲𑆽 𑆑𑆴 𑆎𑆱𑆵 𑆏𑆲𑆢𑆼 𑆃𑆦𑆱𑆫 𑆑𑆼 𑆅𑆠𑇀𑆠𑆬𑆳 𑆧𑆓𑆽𑆫 𑆥𑆶-
𑆬𑆴𑆱𑆤𑆑𑆵 𑆓𑆴𑆫𑆴𑆦𑇀𑆠𑆳𑆫𑆵 𑆪𑆳 𑆠𑆬𑆳𑆯𑆵 𑆪𑆳 𑆃𑆩𑆬 𑆤
𑆲𑆾𑆤𑆼 𑆑𑆵 𑆢𑆫𑆒𑆳𑆱𑇀𑆠𑆓𑆵 𑆃𑆩𑆬 𑆩𑆼𑆁 𑆄𑆮𑆼 𑆐𑆫 𑆃
𑆓𑆫 𑆩𑆶𑆤𑆳𑆱𑆴𑆧 𑆲𑆾𑆮𑆼 𑆠𑆬𑆳𑆯𑆵 𑆐𑆫 𑆓𑆴𑆫𑆴𑆦𑇀𑆠𑆳𑆫𑆵 𑆐𑆫
𑆢𑆫𑆒𑆳𑆱𑇀𑆠𑆓𑆵 𑆃𑆩𑆬 𑆩𑆼𑆁 𑆎𑆱𑆵 𑆃𑆦𑆱𑆫 𑆯𑆳𑆩𑆴𑆬
𑆑𑆴𑆪𑆳 𑆘𑆳𑆮𑆼 𑆃𑆓𑆫 𑆥𑆶𑆬𑆴𑆱𑆑𑆼 𑆤𑆿𑆑𑆫 𑆑𑆼 𑆃𑆩𑆬 𑆢
𑆫𑆳𑆩𑆢 𑆃𑆩𑆬𑆤 𑆲𑆾𑆑𑆴 𑆃𑆓𑆫 𑆩𑆼𑆁 𑆩𑆶𑆬𑆘𑆴𑆩 𑆑𑆼 𑆈𑆥𑆫 𑆢
𑆫𑆠 𑆓𑆴𑆫𑆴𑆦𑇀𑆠𑆳𑆫 𑆤 𑆑𑆫𑆼𑆓𑆳 𑆪𑆳 𑆃𑆩𑆬 𑆤 𑆲𑆾𑆤𑆼 𑆑𑆼
𑆤 𑆥𑆑𑆝𑆼𑆓𑆳 𑆠𑆾 𑆩𑆶𑆬𑆘𑆴𑆩 𑆨𑆳𑆓 𑆘𑆳𑆮𑆼𑆓𑆳 𑆪𑆳 𑆃𑆩𑆬
𑆤 𑆲𑆾𑆮𑆼 𑆩𑆶𑆩𑆑𑆴𑆤 𑆱𑆑𑆼𑆓𑆳 𑆠𑆾 𑆦𑆿𑆫𑆤 𑆓𑆴𑆫𑆴𑆦𑇀𑆠𑆳
𑆫 𑆑𑆫𑆼 𑆐𑆫 𑆓𑆴𑆫𑆴𑆦𑇀𑆠𑆳𑆫 𑆑𑆫𑆑𑆼 𑆧𑆳𑆢 𑆏𑆲𑆢𑆼 𑆃𑆦𑆱
𑆫𑆾𑆁 𑆑𑆼 𑆅𑆠𑇀𑆠𑆬𑆳 𑆑𑆫𑆼

𑆢𑆦𑆳 𑇖𑇕 - 𑆘𑆾 𑆃𑆦𑆱𑆫 𑆥𑆶𑆬𑆴𑆱 𑆢𑆿𑆫𑆑𑆼 𑆘𑆳𑆮𑆼 𑆇
𑆱𑆑𑆼 𑆲𑆢𑇀𑆢𑆼 𑆑𑆼 𑆃𑆤𑇀𑆢𑆫 𑆐𑆫 𑆲𑆢 𑆑𑆼 𑆧𑆳𑆲𑆫 𑆩𑆶𑆑𑆳
𑆩 𑆱𑆴𑆥𑆳𑆲𑆴𑆪𑆾𑆁 𑆑𑆵 𑆫𑆦𑆵𑆑𑆵 𑆠𑆦𑇀𑆠𑆵𑆯 𑆮𑆳𑆱𑇀𑆠𑆼
𑆩𑆶𑆑𑆫𑇀𑆫𑆫 𑆑𑆴𑆪𑆼 𑆓𑆪𑆼 𑆲𑆽𑆁 𑆧𑆓𑆽𑆫 𑆃𑆩𑆬 𑆲𑆾𑆤𑆼 𑆮𑆳𑆬𑆾𑆁
𑆐𑆫 𑆢𑆿𑆫𑆳 𑆓𑆯𑇀𑆠 𑆑𑆫𑆑𑆼 𑆧𑆠𑆿𑆫 𑆎𑆱𑆼 𑆠𑆦𑇀𑆠𑆵𑆯 𑆑𑆫𑆤𑆼
𑆮𑆳𑆬𑆾𑆁 𑆑𑆼 𑆩𑆶𑆑𑆫𑇀𑆫𑆫 𑆑𑆫𑆑𑆼 𑆇𑆱 𑆘𑆓𑆲 𑆱𑆼 𑆪𑆳 𑆠𑆫𑆦𑆵

𑆢𑆦𑆳 𑇖𑇖 - 𑆥𑆶𑆬𑆴𑆱𑆑𑆼 𑆃𑆦𑆱𑆫𑆾𑆁 𑆑𑆼 𑆬𑆳𑆘𑆴𑆩 𑆲𑆽 𑆑𑆴 𑆘𑆾

آفتاب جائز نہین ہے بشرط ضرورت حفاظت اوس مکان کی جسکی تلاشی لینی ضرور ہے قرار واقعی رکہے -

دفعہ ۷۷ - خانہ تلاشی اون لوگونکی جو بوجہہ قومیت یا منصب ذاتی لایق لحاظ ہون تجویز معقول سے ہونی چاہئے کہ اونکی مزاج مین فرق نہ آوے -

دفعہ ۷۸ - جس مکان مین عورات پردہ نشین ہو اونکو بسہولیت دوسرے مکان مین کر کے تلاشی کرنی چاہے خیال رکہنا چاہئے کہ اونکے پردہ داری مین اور عزت مین فرق نہ آوے الا اس امر کی احتیاط رکہنی چاہے کہ عورات کے علیحدہ کرنیمین مال جسکی بہی تلاشی کیجاتی ہے نقصان نہوجاوے اور عورات کی تلاشی بذریعہ عورات کہ جو ان مین سے کم نہون کرانی چاہے -

دفعہ ۷۹ - وقت تلاشی بیمار کو جو ضعیف ہو اور زچہ یعنے عورت نوزائیدہ کو گہر سے باہر کرنا نہ چاہئے -

دفعہ ۸۰ - وقت تلاشی کے ضروری اسباب خوردنی اور

پوشیدنی کا ضبط کرنا واجب نہین ہے۔

دفعہ ۸۱۔ جبکوئی ملزم پولیس کی حراست مین آوے اوسیوقت اوسکی جامہ تلاشی کیجاوے جو زرنقد یا زیور یا کوئی شے برآمد ہو درج روزنامچہ کرکے حفاظت مین رکھی جاوے اور ایک رجسٹر جو اس قسم کی مال کے واسطے رہیگا اوسمین ایسا مال درج کیا جاوے اور اگر وہ شخص چالان عدالت ہو تو وہ شے برآمدہ عدالتمین بھیجی جاوے اور رسید اوسی رجسٹر پر جہان وہ جمع کیا گیا ہے منگائی جاوے اگر ملزم کسی حکم رہا ہوا ہو تو اوسکو باخذ رسید واپس دیجاوے بشرطیکہ واپس دینا اوسکا مانع کسی امر کا نہو اگر مانع ہو تو عدالت مین رپورٹ کے ذریعہ سے وہ چیز بھیجی جاوے۔

دفعہ ۸۲۔ کوئی شے منشی پاس ملزم کے بوقت سپردگی حوالات رہنے نہ پاوےگی اگر ملزم عادی کسی نشہ از قسم افیون یا چرس وغیرہ ہو اور اوس سے برآمد ہو تو وقت ضرورت بقدر مناسب حسب اندازہ خوراک معمولی جس سے احتمال نقصان نہو دیجاویگی الا شرط

یہہ ہے کہ ایسی ستّے متشنے کے دینیسے پیشتر ڈاکٹر سے ملزم کا ملاحظہ ہونا چاہیے -

دفعہ ۴۸ - عورت کی جامہ تلاشی بذریعہ عورت معتبر ہوگی -

نمبر ۱۴

درباب گرفتاری ملزمان

دفعہ ۴۹ - افسران و ملازمان پولیس کو اختیار ہے کہ اون ملزمونکو گرفتار کرین اور چالان عدالت کرین جنکے لئے خانہ نمبر (۴) ضمیمہ منسلکہ قانون ہذا مین بابت دفعات سری رنبیر سنگھ ڈنڈ و دہی بلا وارنٹ گرفتار کرنیکا حکم ہوا ہے -

دفعہ ۵۰ - علاوہ ملزمان مندرجہ دفعہ ما سبق کے اون ملزمونکو بھی ملازمان پولیس گرفتار کرسکتے ہین جنکی نسبت وارنٹ یا حکمنامہ عدالت مجاز سے جاری ہووے یا اونہون نے خود درخواست کرکے ایسا وارنٹ یا حکمنامہ حاصل کیا ہو -

ਤਅੱਲਕ ਕੀ ਤਰਫ਼ ਜਾਵੇ ਅੰਗੀ ਜਾਂਦੇ ਤਤਰੀਰੀ
ਤੁਰਤ ਹੋਕੇ ਜਰੀਏ ਉਸਕੀ ਤਾਮੀਲ ਕਰੇ

ਦਫਾ ੭੩ – ਜਦ ਕੋਈ ਸ਼ਾਹਾਨਾ ਪੁਲਿਸ ਅਫ਼ਸਰ
ਕਿਸੀ ਸ਼ਾਹਾਨਾ ਕੀ ਤਲਾਸ਼ੀ ਕਰਤੇ ਉਸਕੇ ਵਾਸਤੇ
ਕਿ ਪਹੁੰਚੇ ਵਿਚ ਜਾਤ ਉਸ ਹੋਕਰ ਵਾ ਮਕਾਨ ਕੀ ਸ
ਕੀ ਤਰਤ ਕਰੇ ਕਿ ਮਤਲੂਬ ਚੀਜ਼ ਦਫ਼ਤਰ ਤ ਜਾਤੇ ਪਾਵੇ

ਦਫਾ ੭੪ – ਪੁਲਿਸ ਕੇ ਅਫ਼ਸਰ ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਕਿ ਤ
ਲਾਸ਼ੀ ਕੇ ਵਕਤ ਲੂਟਕਰ ਵਾ ਸਾਹੂਕਾਰ ਮੁਕਾਮ
ਨ ਵਾ ਮਾਲ ਸੌਂਪ ਕੇ ਭੀਤ ਦਾਖ਼ਲ ਹੋਨਾ ਚਾਹੇ
ਤਲਾਸ਼ੀ ਕੇ ਹੋਕਰ ਮਹਰ ਦੇਕਰ ਸਬੂਤ ਕੇ ਸਾਮਨੇ ਜਾਵ
ਰਖੇ ਔਰ ਬਰਵਕਤ ਤਲਾਸ਼ੀ ਕਰਨੇ ਕੇ ਤਲਾਸ਼ੀ ਕਰ
ਕੇ ਦਾਖ਼ਲ ਔਰ ਉਸਕੇ ਕੇ ਕਮਰੇ ਕੀ ਤਲਾਸ਼ੀ ਸਬਬ
ਨ ਔਰ ਘਰ ਕੇ ਅਸਬਾਬ ਕੇ ਕੋਠੂ ਕਰਦੇ ਫਿਰ ਤਲਾਸ਼ੀ
ਕੇ ਵਕਤ ਗਵਾਹ ਸਾਥੀਏਂ ਕੇ ਘਰ ਜਾਦੇ ਔਰ ਜਰੂਰ
ਤਰਸਦੇ ਤੇ ਫਿਰ ਕਮਰੇ ਕੀ ਤਲਾਸ਼ੀ ਕਰਦੇ

ਦਫਾ ੭੫ – ਤਲਾਸ਼ੀ ਕੇ ਵਕਤ ਪੁਲਿਸ ਕੇ ਅਫ਼ਸਰ
ਕੇ ਵਾਸਤੇ ਕਿ ਘਰ ਕੇ ਅਸਬਾਬ ਔਰ ਮੁਸਤਗੀਸ
ਕੇ ਜਾਂਤ ਤਕ ਮੁਨਾਸਬ ਤੇ ਸਾਮਨੇ ਜਾਵ ਰਖੇ

ਦਫਾ ੭੬ – ਅਗਰ ਤਲਾਸ਼ੀ ਸੂਰਤ ਵਿਚ ਲੈਣੇ
ਹੋਤਲੇ ਔਰ ਸੂਰਤ ਸੂ ਕੇ ਹੋਕੇ ਜਾਵਨ ਤਈ ਤੇ

دفعہ ۸۶ - جب کوئی وارنٹ عدالت مجاز سے سر رشتہ پولیس مین پہونچے اہلکاران پولیس کو لازم ہے کہ ملزم کو حکم مندرجہ وارنٹ کے اطلاع دیکر حراست مین کرین اور اگر وارنٹ مین حکم ضمانت ہو تو ضمانت کے دینے پر ملزم کو چہوڑ دیوین اگر وارنٹ مین ضمانت کی نسبت حکم نہو تو ملزم کو بحفاظت تمام اوسی عدالت مین جہان سے وارنٹ جاری ہوا ہے چالان کرین -

دفعہ ۸۷ - اگر ملزم ایسی مکان مین داخل ہو یا بعد استماع و اطلاع وارنٹ داخل ہوجاوے کہ جس مکان مین عورات پردہ نشین ہون تو اہلکاران پولیس کو لازم ہے کہ بامداد نمبرداران وچوکیداران یا پنچان شہر یا ہمسائگان مالک مکان کو فہمایش کردین کہ وہ ملزم کو گرفتاری کرادین اگر با وصف فہمایش گرفتاری نکرادین تو حکما اوس مکان مین داخل ہوکر بہوشیاری و بحفاظت تعمیل مندرجہ وارنٹ کرین -

دفعہ ۸۸ - اگر ایسا موقع ہو کہ ملزم کسی مکان مین داخل ہوگیا ہے کہ جسکا مالک مکان دروازہ کو نہین کہولتا تو پولیس کو لازم ہے نمبرداران

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

یا پنچان شہر و چوکیداران و محلہ داران کے ذریعہ سے مالک مکان کو

فہمایش کراوے کہ وہ مکان کہولدیوے بصورت انکار پولیس کو اختیار ہے

کہ دروازہ یا کہڑکی توڑکر مکانمین داخل ہو ملزم کے ساتہہ بوقت گرفتاری

کوئی سلوک بیجا نہ کیا جاوے۔

دفعہ ۸۹۔ نمبرداران اور پنچان شہر اور جاگیرداران کو فرض ہے

کہ گرفتاری ملزمان مین اہالیان پولیس کے ہروقت مددگار رہین باوجود

مدد دینے مدد کی کوئی شخص کارروائی باضابطہ پولیس مین دست انداز ہوکر

ملزم کے رہائی کا باعث ہو۔ یا مانع گرفتاری ہو یا مانع یا حارج تعمیل ہو یا برآمدگی

کسی المسروقہ مین خلاف قانون مزاحمت کرے تو ہر ایسا شخص کو پولیس

گرفتار کرسکتا ہے اور وہ شخص عدالت سے قابل سزا مندرجہ قانون فوجداری

ہوگا۔

دفعہ ۹۰۔ ملازمان پولیس کو چاہیے کہ جبکوئی اطلاعنامہ

یعنی سمن واسطے اطلاعیابی کسی شخص کی اونکی پاس پہونچے تو ایک

پرت سمن یعنی اطلاعنامہ کا ملزم یا گواہ جسکے نام ہوا ہوا وسکو دیکر دوسری

پرت پر اطلاعیابی بطور رسید بگواہی گواہان لکھواوین اور جہان سے
وہ سمن صادر ہوا ہے واپس بھیجدین -

دفعہ ۹۱ - سمن کی تعمیل ذات خاص ملزم پر ہوگی بصورت عدم
موجودگی اوسکی ایک پرت اوسکی وارث نرینہ کو دیا جاویگا اور دوسری
پرت پر اطلاعیابی بگواہی گواہان کرائی جاویگی اگر کوئی وارث نرینہ
ملزم اس قسم کا موجود نہ پایا جاوے تو برندہ سمن کو لازم ہوگا کہ دروازہ مکان
مسکن ملزم پر ایک پرت چسپان کردیوے اور دوسری پرت پر نمبرداران
ومحسلہ داروں سے تصدیق اس امر کی کراوے کہ ایک پرت ملزم مندرجہ
سمن کے مکان مسکن کے دروازہ پر اونکی روبرو لگایا گیا -

دفعہ ۹۲ - اگر کوئی شخص علاقہ عملداری سرکار والا مین
وقوع جرم قابل دست اندازی پولیس کرکے علاقہ سرکار انگلشیہ مین
چلا جاوے یا وہ ملزم جسکے لئے عدالت مجاز سے وارنٹ گرفتاری جاری
ہوا ہو بھاگ کر علاقہ انگریزی مین چلا جاوے تو اہالیان پولیس کو لازم ہے
کہ عدالت مجاز سے وارنٹ گرفتاری ملزم مفرور بموجب شرایط داد گرفت

𑠑𑠭𑠩 𑠝𑠳 𑠛𑠤𑠋𑠬𑠩𑠙𑠊 𑠌𑠯𑠑𑠺𑠬𑠤 𑠙𑠳 𑠊𑠮 𑠑𑠺𑠭𑠛𑠌𑠮 𑠝𑠌𑠤 𑠋𑠬
𑠤𑠙 𑠞𑠫𑠙𑠳 𑠊𑠭 𑠑𑠴𑠩𑠮 𑠙𑠋𑠬 𑠛𑠥𑠮 𑠞𑠮𑠑𑠺 𑠊𑠳𑠛 𑠝𑠳 𑠞𑠙𑠥𑠳
𑠈𑠊𑠛𑠤 𑠝𑠳 𑠌𑠯𑠥𑠬𑠢𑠵𑠷 𑠊𑠬 𑠌𑠯𑠥𑠬𑠢𑠙𑠬𑠷 𑠙𑠳 𑠑𑠬 𑠫𑠭𑠣𑠳
𑠛𑠟𑠺𑠬 𑛈𑛃— 𑠉𑠤𑠙𑠵𑠷 𑠊𑠳 𑠊𑠠𑠪𑠰𑠷 𑠊𑠮 𑠙𑠷𑠌𑠮 𑠌𑠵𑠙𑠙𑠮
𑠤 𑠉𑠤𑠙 𑠊𑠳 𑠑𑠺𑠤𑠭𑠣𑠳 𑠝𑠳 𑠪𑠵𑠌𑠮

𑠌𑠯𑠥𑠬𑠢𑠵𑠷 𑠊𑠮 𑠌𑠭𑠤𑠭𑠟𑠺𑠙𑠬𑠤𑠮 𑠊𑠳 𑠞𑠤𑠠𑠝𑠹𑠛 𑠢𑠳𑠷

𑠛𑠟𑠺𑠬 𑛈𑛄— 𑠞𑠯𑠥𑠭𑠩 𑠊𑠳 𑠀𑠟𑠺𑠩𑠤𑠵𑠷 𑠉𑠤 𑠙𑠳𑠊𑠤𑠵𑠷 𑠊𑠳 𑠀
𑠋𑠙𑠣𑠬𑠤 𑠪𑠴 𑠊𑠭 𑠦𑠪 𑠌𑠯𑠥𑠬𑠢𑠵𑠷 𑠊𑠳 𑠌𑠭𑠤𑠭𑠟𑠺𑠙𑠬𑠤 𑠊𑠤𑠳𑠷 𑠉
𑠤 𑠞𑠷𑠏𑠬𑠣𑠙 𑠀𑠛𑠬𑠥𑠙 𑠊𑠮 𑠑𑠭𑠩 𑠊𑠳 𑠥𑠭𑠣𑠳 𑠁𑠤𑠖𑠤
(𑛄) 𑠑𑠺𑠬𑠢𑠮𑠝 𑠌𑠯𑠙𑠢𑠥𑠊 𑠄𑠝 𑠊𑠞𑠰𑠤 𑠝𑠳 𑠛𑠟𑠙𑠤 𑠊
𑠟𑠺𑠉𑠤𑠙 𑠞𑠮𑠤𑠛𑠮𑠤𑠑𑠙 𑠈𑠊𑠬 𑠛𑠭𑠣𑠬 𑠊𑠳 𑠛𑠭𑠝
𑠦𑠬𑠤𑠷𑠔 𑠌𑠭𑠤𑠭𑠟𑠺𑠙𑠬𑠤 𑠊𑠤𑠝𑠳 𑠊𑠬 𑠪𑠯𑠊𑠢 𑠪𑠵𑠙𑠬 𑠪𑠴
𑠛𑠟𑠺𑠬 𑛈𑛅— 𑠑𑠭𑠩 𑠌𑠯𑠥𑠬𑠢𑠵𑠷 𑠑𑠭𑠝𑠊𑠬 𑠄𑠝 𑠝𑠳 𑠞
𑠙𑠬 𑠪𑠴 𑠛𑠟𑠺𑠬 𑠢𑠳𑠷 𑠞𑠤𑠠𑠝𑠹𑠛 𑠪𑠵𑠙𑠬 𑠄𑠝 𑠌𑠯𑠥𑠬𑠢𑠵𑠷 𑠊𑠳 𑠡𑠮 𑠞𑠯
𑠥𑠭𑠩 𑠊𑠳 𑠉𑠟𑠺𑠩𑠤 𑠌𑠭𑠤𑠭𑠟𑠺𑠙𑠬𑠤 𑠊𑠤 𑠩𑠊𑠙𑠳 𑠪𑠴𑠷 𑠑𑠭𑠝 𑠊𑠮 𑠝𑠭
𑠩𑠠𑠙 𑠦𑠬𑠤𑠷𑠔 𑠣𑠬 𑠪𑠯𑠊𑠢𑠝𑠬𑠢𑠬 𑠀𑠛𑠬𑠥𑠙 𑠑𑠺𑠢𑠬𑠝
𑠑𑠺𑠬𑠤𑠮 𑠪𑠵𑠦𑠳 𑠣𑠬 𑠄𑠝𑠊𑠳 𑠝𑠬𑠢 𑠀𑠤𑠁𑠩𑠙 𑠊𑠤 𑠊𑠳
𑠠𑠭𑠝𑠬 𑠦𑠬𑠤𑠷𑠔 𑠣𑠬 𑠪𑠯𑠊𑠢𑠝𑠬𑠢𑠬 𑠙𑠬𑠢𑠮𑠥 𑠊𑠭𑠣𑠬 𑠪𑠴
𑠛𑠟𑠺𑠬 𑛈𑛆— 𑠑𑠠 𑠊𑠵𑠃 𑠦𑠬𑠤𑠷𑠔 𑠀𑠛𑠬𑠥𑠙 𑠑𑠺𑠢𑠬𑠝
𑠝𑠳 𑠞𑠯𑠥𑠭𑠩 𑠊𑠳 𑠩𑠤𑠭𑠧𑠹𑠙𑠳 𑠝𑠳 𑠉𑠪𑠯𑠛𑠳 𑠞𑠯𑠥𑠭𑠩 𑠊𑠳 𑠀

اسامیان فیمابین سرکارین عالئین جاری کرا کے واسطے گرفتاری ملزم
کے علاقہ انگریزی مین جاوینگے ورنہ بذریعہ پولیس انگریزی ملزم کو گرفتار کرا دین
اور بذریعہ پولیس یا عدالت سرکار انگریزی ملزم کو بحفاظت اپنے علاقہ مین
لاوین ورنہ ملزم کو گرفتار کرا کے سپرد پولیس انگریزی کر کے اطلاع تحریری
اپنے افسر کے پاس بھیجدے یا خود حاضر ہو کر اطلاع دیوے کوئی ملازم پولیس
مجاز نہین ہے کہ علاقہ انگریزی مین خود کسیطرح دست اندازی کرے۔

دفعہ ۹۳ - اگر کوئی ملازم پولیس سرکار انگریزی واسطے گرفتاری
کسی ملزم علاقہ سرکاری مین آوے اور ملازمان پولیس سے درخواست امداد
کرے تو ملازمان پولیس کو واجب ہے کہ بمعاینہ وارنٹ یا تحریر پولیس یا
عدالت انگریزی امداد دیکر ملزم مطلوبہ کو بشرطیکہ اونکی علاقہ مین ہو
گرفتار کرین اور زیر حراست خود لا کر کسی افسر عدالت مجاز کے پاس اطلاع
تحریری پیش کرین اور بموجب ہدایت افسر عدالت کاربند ہون کوئی
عہدہ دار یا ملازم پولیس مجاز نہین ہے کہ سوائے اجازت عدالت مجاز کسی
ملزم کو گرفتار کر کے باختیار خود کسی ملازم پولیس سرکار انگریزیکی سپرد کرے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دفعہ ۹۴ - ہر ایک تہانہ یا چوکی پولیس مین ہتہ کڑی اور جولان موجود رہنا چاہئے جہان جولان اور ہتہ کڑی موجود نہو افسران پولیس قلمرو جموں و کشمیر درخواست کرکے انتظام اوسکا کرین مگر سخت ممانعت ہے کہ ہڑی یا چوبی کسی ملزم کے پاؤن مین نہ ڈالین -

دفعہ ۹۵ - اگر اتفاق سے کسیوقت ہتہ کڑی اور جولان تہانہ یا چوکی مین موجود نہو تو اہالیان پولیس کو لازم ہوگا کہ حفاظت ملزم کی بخوبی کرین کہ جس سے احتمال مفروری ملزم نہ ہے یہہ عذر ملازمان پولیس قابل لحاظ نہوگا کہ اوسوقت جولان اور ہتہ کڑی موجود نہ تہی -

دفعہ ۹۶ - جبکوئی ملزم کسی مقدمہ مین پولیس سے چالان عدالت ہو تو پولیس کو لازم ہے کہ جملہ اشیاء متعلقہ مقدمہ آلہ قتل اور آلہ نقب اور پارچات خون آلودہ وغیرہ اسباب موقعہ ہمراہ مقدمہ چالان کرے اور نیز نقشہ موقعہ واردات بصحت تمام شامل کاغذات مقدمہ کرین -

دفعہ ۹۷ - جب کسی افسر تہانہ پولیس کے علاقہ مین کوئی ملزم گرفتار ہوا اور وقت تحقیقات وقوعہ مقدمہ دوسرے علاقہ کا پایا جاوے

تو اوسکی تفتیش ضروری کرکے مقدمہ کو مع ملزم اوس علاقہ کی افسر پولیس

کے پاس بھیجدیوے جسکے علاقہ کے اندر وقوعہ ہوا ہو لیکن شرط یہہ ہے

کہ وہ علاقہ واقعہ حدود عملداری سرکار والا ہو ۔

دفعہ ۹۸ ۔ اہالیان پولیس کو لازم ہے کہ ہر ایک افسر تھانہ

پولیس ایکدوسرکی ایکدوسرا مدد کرے اور جو تحریر ضابطہ واسطے طلبی

کسی ملزم یا گواہان یا مال مسروقہ آوے فوراً تعمیل کرے ۔

دفعہ ۹۹ ۔ اگر کسی عہدہ دار پولیس کی ایک جگہہ سے

دوسری جگہہ تبدیلی ہو تو عہدہ دار پولیس کو واجب ہوگا کہ جملہ کاغذات

ورجسٹرات متعلقہ دفتر پولیس عہدہ دار جدید کو تفویض کرکے رسید اوسکی

حاصل کرے اور اوس عہدہ دار کو ہر ایک امر سے واقف اور آگاہ

کردیوے ۔

دفعہ ۱۰۰ ۔ ملازمان پولیس کو واجب ہے کہ معابد

اور پرستش گاہ عام کے حفاظت رکھیں یا کوئی شخص اون معابد

اور پرستش گاہ عام کی بیحرمتی نکر سکے ۔

دفعہ ۱۰۱ ۔ جبکوئی نیا مندر یا مسجد بنانا چاہے یا نئے کنوئیں اور نہر کی بنا رکھے یا بیع شرا مکان کا کرے یا لاوارث و یتیم پایا جاوے فوراً رپورٹ ہو ۔

تمت تمام شد

بقلم بندہ لسہ جو عفی عنہ

24-0-0
4-0-0
28-0-0

Rs-as-ps
26-0-0
16-0-0
10-0-0

15-0-0
1-4-0
0-7-0
17-5-0

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

सूत्र 𑇕𑇕 — [illegible]

सूत्र 𑇕𑇖 — [illegible]

सूत्र 𑇕𑇗 — [illegible]

[illegible]

